از عدالتِ عظمی

سینٹرل بینک آف انڈیا

بنام

رویندرا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 7 مئی 1996

[کے راماسوامی، فیزان اددین اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعہ 34-اظہار "اصل رقم کا فیصلہ" میں ہوتا ہے-کی تشریح-معاملہ آئینی بنچ کو بھیج دیا گیا۔

کارپوریشن بینک بنام ڈی ایس گوڈا اور دیگران، [1994] 5 ایس سی سی 212 اور بینک آف بڑودہ بنام جگن ناتھ، سی اے نمبر 87/2785 کا فیصلہ 21 ستمبر 1994 کو کیا گیا، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 2421، سال 1993۔

پہلی اپیل نمبر 90/227 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 15.7.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 94/3954، 9082 اور 1995/9088

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اور

دیوانی اپیل نمبر 3964، 3967، سال 1992۔

ایم کے بنرجی، اے جی ڈی اے دیو اور وی سی مہاجن، او سی ماتھر، محترمہ میرا ماتھر، یو ایس پرساد، جنیندر لال، بی آر نارنگ، دیپک دیوان، بلراج دیوان، اے سبّاراؤ، رنجیت کمار، کے ایم کے نائر، آر سی ورما، محترمہ نینا گپتا، نیرج شرما، محترمہ کرن، ونیت کمار، آر کے کپور، پی ورما، انیس احمد خان، ایس کے سریواستو اور محترمہ سشما منچندا موجود پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

معروف اٹارنی جنرل اور امیکس کیوری ایس / شری اے سبّاراؤ، رنجیت کمار اور کے ایم کے نائر کو سننے کے بعد (دفعہ 34، سی پی سی کی دفعات کی تشریح پر "اصل رقم کا فیصلہ "اس معاملے پر آئینی بنچ کے ذریعے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ معروف اٹارنی جنرل نے کارپوریشن بینک بنام ڈی ایس گوڈا اور دیگران، [1994] 5 ایس سی سی 212 اور بینک آف بڑودہ بنام جگن ناتھ، سی اے نمبر 87 / 2785 میں اس عدالت کے فیصلوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی ہے جس میں انہوں نے 21 ستمبر 1994 کو فیصلہ کیا تھا جس میں انہوں نے کٹوتی کرنے کی کوشش کی تھی کہ اصل رقم کا فیصلہ کیا گیا اور بعد میں مذکور اصل رقم وہی ہو گی۔ وہ اپنی دلیل کی حمایت میں "اس طرح" لفظ سے حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ترمیم ایکٹ 66، سال 1956 سے پہلے، الفاظ "مجموعی رقم اس طرح فیصلہ کیا گیا" تھے اور ترمیم کے بعد، مقدمے کی تاریخ سے لے کر ڈگری کی تاریخ تک "اصل رقم کا فیصلہ "کے الفاظ کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا تھا، اس کے علاوہ مقدمے کے قیام سے پہلے کسی بھی مدت کے لیے اس طرح کی "اصل رقم" پر فیصلہ کردہ کسی بھی سود کے علاوہ (ایسی تاریخ پر مزید سود کے ساتھ جسے دعویٰ "اصل رقم" پر معقول سمجھتی ہے)۔ اس لیے مذکورہ بالا دو فیصلوں میں خاص طور پر بعد کے ایک فیصلے میں اس

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کی توجہ اس فرق کی طرف نہیں مبذول کرائی گئی۔ حقیقت کے طور پر اس حوالے سے کوئی دلیل پیش نہیں کی گئی ہے۔ اصل رقم پر سود ادا کرنے کے لیے قرض لینے والے کی ذمہ داری کی تشریح، جس میں وہ سود شامل ہو جو اصل رقم یا اصل رقم کے ساتھ ضم ہو گیا ہو، پانچ ججوں کی بنچ کے ذریعے مستند طور پر مقرر کیا جانا ضروری ہے۔

رجسٹری کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس معاملے کو آئینی بنچ کی تشکیل کے لیے معزز چیف جسٹس کے سامنے رکھے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document